عقیدۂ توحید

1. تعارف
2. وجودِ باری تعالیٰ کے اثبات میں دلائل
3. سامی اور غیر سامی مذاہب میں عقیدۂ توحید
4. اسلام کا تصورِ توحید
5. عقیدۂ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات
6. عقیدۂ توحید کے معاشرے اور اجتماعی زندگی پر اثرات
7. حاصلِ کلام

تعارف:-

انسانیت پر اسلام کا احسان عقیدۂ توحید ہے جس طرح پورے اسلام کی جان اُس کے عقائد میں ہے اسی طرح ان عقائد کی جان عقیدۂ توحید میں ہے۔ عقیدۂ توحید دوسرے تمام عقائد کا نقطۂ کمال ہے جس کے مطابق اللہ ایک ہے وہی ساری کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ رازق ہے۔ وہی مستحق عبادت ہے۔ وہی ذات و صفات اور صفات کے تقاضوں میں بے مثل ہے۔ تمام انبیاء نے اسی عقیدہ کی تبلیغ کی ہے۔ اور نتیجے میں امت نے مشکلات دیکھی ہیں اس کے بعد انبیاء کرام کی ذمہ داری ہے

Date———— 20——
M T W T F S S

وہ اس کی تبلیغ کرے۔ آج کے دور میں امت مسلمہ کو جو درپیش چیلنج ہے وہ اللہ پاک کا صحیح تصور اور پھر عقیدہ توحید کو صحیح طرح پیش کرنا ہے۔

وجود باری تعالیٰ کے اثبات میں دلائل

اللہ تعالیٰ وہ ہستی ہیں جو کہ زمین اور ~~زمین~~ آسمان کی تمام مخلوق کا خالق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے وجود کے ہونے کی دلیل مختلف قرآنی آیات سے ملتی ہے جیسا کہ

(1) فطرت انسانی سے دلیل

قرآن کہتا ہے کہ ازل سے ہی خدا کی ربوبیت کا اقرار انسان کی فطرت میں ہے۔ اور یہ معاملہ ایک عہد و میثاق کی شکل میں ہوا اور یہ چیز اس کی یادداشت میں محو کر دی گئی ہے کہ وہ اس دنیا میں امتحان کے لیے آیا ہے۔ یہ چیز اسکے دل و دماغ میں نقش ہے اُس کو کوئی چیز محو نہیں کر سکتی جب کسی چیز کی طرف احساس دلایا جائے تو انسان اُسی کی طرف لپکتا ہے جیسے کہ بچہ ماں کی طرف حالانکہ اس نے خود کو اسکے پیٹ سے نکلتے نہیں دیکھا بلکہ اسی طرح اس کی

Date ______ 20 ____
M T W T F S S

فطرت میں یہ احساس ڈال دیا گیا ہے
کہ اس کائنات کو چلانے والا خدا
موجود ہے

تخلیق ارض وسما سے دلیل

اللہ زمین و آسمان کا خالق ہے۔ زمین
اور آسمان کیسے تخلیق ہوئے۔ یہ اللہ
تعالیٰ خود بیان کرتا ہے
"کیا وہ آپ ہی آپ بن گئے یا
وہ خود ہی اپنے خالق ہیں۔ انہوں
نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے
(یہ کوئی نئی بات نہیں) بلکہ ان کو یقین
نہیں ہے"
(القرآن)

امام ابو حنیفہ کی پیش کردہ دلیل

دنیا
میں انسان موجود ہے یہ ایک
حقیقت ہے۔ کیا وہ اپنے آپ
ہی پیدا ہو گیا تو جواب نفی میں ہے
کوئی نہ کوئی باپ تو ہوگا۔ تو پھر سوال
پہلے انسان کو کس نے پیدا کیا ہے تو
یہی جواب ہوگا خدا نے۔ بزرگ و برتر نے۔
اس کو اس طرح بھی پیش کیا جا سکتا
کہ اگر کسی دہریے کو ~~کہ~~ کہیں کہ آج
میں نے ایک واقعہ دیکھا کہ میں دریا

کنارے کھڑا تھا تو میں نے دیکھا ایک
درخت گرا اور خود بخود کٹا اور پھر اس
کے ٹکڑے آپس میں ملے اور ایک
کشتی بن گئی اور پھر وہ چلنے
لگ گئی تو وہ اسی سے انکار ہی کرے
گا۔ یہی دلیل امام ابو حنیفہ نے دہریوں
کو دی۔

گردش لیل و نہار سے دلیل

یہ ہمارا روزانہ

سمندر، آسمان، ستارے ایک
نظام میں چل رہے اور ان کی ایک
ترتیب ہے یہ کسی کے ہونے کا
اعتراف کر رہے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ

"آسمانوں اور زمین کی پیدائش
اور رات اور دن کے بدلنے میں
عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں"
(القرآن)

بے مثل تخلیق کے حوالے سے دلیل

اس کائنات
کی تخلیق میں کوئی خلل نہیں یہ بے
مثل کائنات ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ
"کائنات کی ہر چیز
میں اللہ کی صفت ہے جس نے
ہر شے کو مضبوط نظام پر بنایا۔"
(القرآن)

سامی اور غیر سامی مذاہب میں عقیدہ توحید

غیر سامی مذہب میں عقیدہ توحید

ایران

میں زرتشت تعلیمات رائج تھی۔ ایک سے زیادہ خداؤں کی پوجا کرتے تھے ایک شر کا خدا اور خیر کا خدا۔

یونان مختلف

دیوتاؤں پہ جاری تھے

سمندروں کے دیوتا کا نام ہے پوسیڈن

اسلحہ سازی کے دیوتا کا نام ہے ہیفاسٹس

سورج کی حرکات کا دیوتا ہے اپالو

ہندومت ہندوستان میں رائج تھا۔ بے شمار دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے تین کو زیادہ اہمیت تھی۔

وشنو ہے نظام شمسی کا دیوتا

شیوا ہے زندگی ختم کرنے کا دیوتا

برہما ہے خالق کائنات تھا۔

بدھمت میں

کے آغاز میں خالص تصور ملتا ہے۔ لیکن بعد میں عقیدہ توحید کا تصور کھو گیا تھا

سامی مذاہب میں عقیدہ توحید

سامی مذہب

کے وقت دو بڑے مذاہب یہودیت اور
عیسائیت موجود تھا اسلام سے پہلے
یہودی جو تھے وہ حضرت عزیر علیہ السلام کو
اللہ کا بیٹا سمجھتے ہیں اور عیسائی
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا سمجھتے
ہیں۔ ان میں خالص عقیدہ توحید
نہیں ہے اور یہ انسانی معاشرے میں
منفی اثر ڈالتے ہیں

اسلام کا تصورِ توحید

اسلام نے تمام
باطل تصورات کو رد کیا اور خالص اور
شفاف عقیدہ توحید دیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ
"آپ فرما دیجئے: وہ اللہ ہے
جو یکتا ہے"
آیت الکرسی خدا کے یکتا ہونے کی
دلیل ہے

عقیدۂ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

نبی کریم ﷺ نے عقیدہ توحید کا جو خالص
تصور پیش کیا اس کی مثال نہیں ملتی
اور اس کے بعد تو شرک کی گنجائش ہی
نہیں رہتی۔ اس نے ایسا اثر ڈالا ان
لوگوں پر جو خدا کا نام بھول گئے تو وہ
اللہ کے لیے سب کچھ قربان کرنے لیے

Date ______ 20 ____
M T W T F S S

تیار تھے۔ انھوں نے تمام تر مشکلات اور
مسائل کا سامنا کیا اور اس عقیدہ
کی پیروی کی۔ ان کے اثرات مندرجہ
ذیل ہیں۔

آزادی اور حریت

اس عقیدہ نے انسان
کو ہر چیز سے بالاتر کر دیا ہے جب
وہ اس عقیدے سے آشنا نہیں تھے
تب وہ ہر چیز سے ڈرتے تھے۔ اس
عقیدہ نے اُن کو آزادی دی اور
اُن کو ایک اچھا مقصد دیا زندگی جینے کا

محبت الہی

اس عقیدہ کو ماننے والے اللہ
سے شدید محبت کرتے ہیں۔ اور پھر اُن
اللہ کی بنائی ہوئی ہر چیز سے محبت
ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اُن کے خالق نے ہر
چیز کو تخلیق کیا ہوتا۔

ارشاد باری تعالیٰ

ایمان والے سب سے شدید محبت
اللہ سے کرتے ہیں۔
(القرآن)

وسعت نظر

اس عقیدہ کے بعد انسان
تنگ نظر نہیں رہتا۔ اُس کی دوستی یا
دشمنی، محبت سب اللہ کے لیے ہوتی

Date ——— 20 ———
M T W T F S S

ہے نہ کہ اپنے نفس کے لیے

عزتِ نفس

اس سے انسان کو خودی ملتی ہے۔ اس کی عزتِ نفس میں اضافہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ اقبال نے کہا

ع خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

عجز و نیاز

خودی مغرور اور متکبر نہیں بناتی بلکہ فدائی اور عجز و انکساری سکھاتی ہے۔ وہ ہر چیز سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ اور اس کی ہر عبادت، ہر کام اللہ کے لیے ہوتا ہے۔ اور اس کی چیزوں میں دکھاوا نہیں ہوتا۔

غلط توقعات کا ابطال

عبادت انسانی فطرت میں ہے۔ اگر انسان اللہ کی عبادت نہیں کرتا تو وہ پھر اپنے نفس کی پوجا کرتا ہے۔ عقیدۂ توحید سے ایسے غلط بھروسوں اور توقعات کی نفی کرتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک خالص عقیدہ ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ

"کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا لیا ہے"

(القرآن)

Date ______ 20 ___
M T W T F S S

صبر و توکل

اللہ پر خالص ایمان رکھنے سے انسان میں صبر و توکل پیدا ہو جاتا ہے اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ،

بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

(القرآن)

شجاعت

انسان کو دو چیزیں بزدل بناتی ایک محبت جو وہ اپنی جان، مال اور اہل و عیال سے کرتا ہے۔ اور دوسرا خوف جو ان چیزوں سے آتا ہے جو اللہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ عقیدہ توحید انسان کو بہادر بناتا ہے وہ صرف اللہ سے ڈرتا ہے اور محبت بھی اُسی سے کرتا ہے۔

اصلاح اخلاق

توحید احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔ یہ نفس کو پاک کرتا ہے اور اعمال میں پرہیزگاری لے کر آتا ہے اور افراد کے باہمی معاملات درست کرتا ہے جس سے ایک منظم معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

عقیدہ توحید کے معاشرے اور اجتماعی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید معاشرتی
لحاظ سے ایک گہرا اثر رکھتا ہے۔ ہر معاشرے
کی بنیاد تین سے چار چیزوں پر ہوتی
ہے۔ کامل عدل، صلح مساوات اور
وحدت آلہ اور وحدت آدم۔ ان
کے بغیر معاشرے کی بنیاد نہیں بن
سکتی۔ زندگی اصل تباہی یہ ہے کہ
جس طرح سائنس نے ترقی کی انسان
کے شعور نے اس طرح ترقی نہیں کی۔
انسانیت
نے قوم پرستی اور وطن پرستی کے ٹکڑوں
میں بٹ گئی ہے۔ اقوام عالم کی صورت
حال یہ ہے کہ ہر قوم ایک دوسرے سے
نسلی طور پر جدا جدا ہے بلکہ ان کے
معبود بھی ایک جیسے نہیں ہیں۔
اتحاد کے لیے
کوئی مشترک رشتہ بھی نہیں
ان سب کا
جواب خالص عقیدہ توحید میں ہے
مشترک رشتہ صرف ایک ہو سکتا ہے کہ جب
سب ایک خدا کو مانیں، اس کے قوانین
پر عمل کریں اور اپنے آپ کو ایک آدم کی
اولاد سمجھے عقیدہ توحید ہی جو سب چیزوں

کو چھوڑ کر رکھی ہے۔ اور اس طرح ہر
فرد جڑے گا اور پھر ایک ایسا معاشرہ
تشکیل میں آئے گا جہاں عدل و انصاف
ہوگا، صحیح مساوات اور اخوت ہوگی
اور ترقی کرے گا۔

حاصل کلام

دنیا میں 1.0 سے 2 ارب
تک مسلم آبادی ہے۔ اور باقی آبادی غیر
مسلم کی ہے۔ اور ان میں جو توحید کا عقیدہ
ہے وہ شرک آلود ہے۔ اور کچھ ایسے
ہیں جو سرے سے خدا کو مانتے ہی نہیں
ان کو دہریے کہتے ہیں۔ اور افسوس ناک
بات یہ ہے کہ آجکل کے زیادہ پڑھے لکھے
لوگ بھی دہریے ہوتے جا رہے ہیں لیکن
اُن کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔
یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس معاشرے
میں خالص عقیدہ توحید پیش کریں اور
خدا کا صحیح تصور پیش کریں۔ اور اُن تمام
کی اصلاح کریں اور ایسے ایک ترقی یافتہ
معاشرہ وجود میں آئے گا۔

SHAHZAD REGISTER

Date 20
M T W T F S S

سوال نمبر 2
نماز

1. تعارف
2. اقامت صلوٰۃ کے معنی اور عامل
3. نماز کی فرضیت
4. قرآن اور حدیث میں نماز کی تاکید
5. نماز کے اخلاقی، روحانی اور سماجی اثرات
6. خلاصہ بحث

تعارف

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ نماز تمام انبیاء کی شریعت میں موجود تھی کیونکہ تزکیہ نفس اور مالک کی پہچان اسی سے ہوتی ہے۔ انسانوں کی فطرت میں ہے وہ کسی نہ کسی کی عبادت کرتے ہیں۔ کوئی ستارہ پرست ہے تو کوئی سورج پرست ہے۔ تو کوئی بت پرست ہے تو کوئی آتش پرست ہے۔ اگر انسان تمام مذاہب سے لاتعلق بھی ہو جائے گا تو وہ پھر بھی کسی نہ کسی عبادت کرے گا خواہ وہ نفس کی کرے گا یا وہ اپنی خواہش کو معبود بنا لے گا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے اس فطری خواہش کو ایسے پورا کیا کہ ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں تاکہ وہ صرف اپنے مالک کے آگے جھکیں

SHAHZAD REGISTER

اقامت صلوٰۃ کے معنی

نماز کے لیے
صلوٰۃ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے ۔ اقامت صلوٰۃ کا معنی یہ ہے کہ نماز کی تمام شرائط اس کے تمام فرائض، واجبات، سنن اور مستحبات کے ساتھ ساتھ نماز کی تمام ظاہری حدود پوری کی جائیں ۔ اور نماز میں دنیاوی سوچ نہ آئے بندہ صرف یہ سوچے کہ وہ صرف اللہ کے سامنے کھڑا ہے اور اس کے ساتھ گفتگو کر رہا ہے بندہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور دوران نماز اسی کا ذکر ہو ۔ یہی باطنی حدود ہیں اور اسی کا نام خشوع ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ

"وہ لوگ جو اپنی نمازیں خشوع سے پڑھتے ہیں"

نماز کی فرضیت

علامہ سہیلی لکھتے ہیں امام ابو نعیم اپنی سند میں سے ساتھ روایت کی ہے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ پر وحی نازل ہوئی تو ان کو حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور انہوں نے وضو کی تعلیم دی ۔ انہوں نے وضو کیا اور آپ ﷺ ان کو دیکھتے رہے اور پھر اسی طرح وضو کیا پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے بھی اسی طرح نماز پڑھی ۔
اس طرح

Date ______ 20 ____
M T W T F S S

پہلی وحی کے ساتھ نماز کی ابتدا ہو گئی۔
"پہلے دو
نمازیں فرض تھیں دو رکعت صبح کی نماز فرض تھی
اور دو رکعت شام کی نماز فرض تھی۔"
کیونکہ
ارشادِ باری تعالیٰ ہے
"اور اپنے رب کو کثرت سے
یاد کرو اور صبح شام اور صبح اس
کی تسبیح کرتے رہو"
(القرآن)

قرآن و حدیث میں نماز کی تاکید

"اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں
سے نہ ہو جاؤ"
(القرآن)

نماز نہ پڑھنے والوں پر وعید
"(جنتی مجرموں سے سوال کریں گے) تمہیں کیا
چیز دوزخ میں لے آئی ہے؟ وہ کہیں گے
ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے"
(القرآن)

احادیث

نبی کریم ﷺ نے فرمایا سات سال کی عمر میں
اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس
سال کی عمر میں انہیں مار مار کر نماز پڑھواؤ

Date ——— 20 ——
M T W T F S S

اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔

(سنن ابی داؤد)

حدیث۔

قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے

(سنن نسائی)

نماز کے اخلاقی، روحانی اور سماجی اثرات

نماز کا اخلاقی، روحانی اور سماجی اثر یہ بھی ہے کہ نماز قائم کرنے سے لوگ اللہ کی یاد سے غافل نہیں ہوتے۔ نماز انسان کو شیطان کے قبضے سے بچاتی ہے۔ درحقیقت نمازوں کی حفاظت ہی انسان کو دین پر قائم رکھنے کی ضمانت ہے۔ مندرجہ ذیل روحانی اور اخلاقی اثرات ہیں نماز کے

یادِ الٰہی کا ذریعہ

نماز کا اخلاقی اور روحانی اثر یہ ہے کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہر حال میں نماز کی پابندی کرنی چاہیے۔

"اور نماز کا اہتمام کرو، اس لیے کہ نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے"

(القرآن)

بہترین واعظ

نماز واعظ کی طرح آگاہ کرتی
ہے کہ بندہ جذبات کے غلبے اور خواہشات کے
ہجوم میں یہ حقیقت فراموش نہ کر بیٹھے
کہ ایک دن اللہ کے حضور بھی پیش ہونا ہے

گناہوں سے حفاظت

نماز گناہوں کو مٹاتی ہے
نماز انسان کو اللہ کی نافرمانی سے بچاتی ہے
اس طرح وہ ایک نماز سے دوسری نماز تک
ہر طرح کے گناہ سے بچتا ہے کیونکہ اس
کو اللہ کے حضور بھی پیش ہونا ہوتا ہے

حدیث

رسول ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے
دروازے پر ایک نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ
مرتبہ نہائے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی
رہے گی؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ تو آپ ﷺ
نے فرمایا: یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ
ان کے ذریعے سے بالکل اسی طرح گناہوں
کو مٹا دیتا ہے

مشکل کشا

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو نماز
کے ذریعے سے مدد چاہنے کی ہدایت کی ہے
نماز صبر و استقامت دیتی ہے۔ اور مشکلات
کا حل دیتی ہے۔ نبی ﷺ کو جب بھی کوئی مشکل

Date ——— 20—
M T W T F S S

تو وہ نماز کے ذریعے اللہ کی مدد حاصل کرتا ہے

ایمان والو، صبر اور نماز سے مدد چاہو
(القرآن)

دعوتِ حق کی پہچان

نماز سے ہی حق کی پہچان ہوتی ہے۔ اور قرآن میں بھی ہے کہ جو اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لیتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ وہی اللہ کے نزدیک صالحین ہے۔

استقامت کا ذریعہ

نماز استقامت کا ذریعہ ہے۔ نماز انسان کو اللہ کی راہ میں مضبوط بناتی ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ اس سفر میں استقامت صرف اللہ کی مدد کے ساتھ ہی ممکن ہے جو نماز کے ذریعے سے ملتی ہے

اللہ کی بارگاہ میں سر بسجود رہو اور
اس طرح میرے قریب ہو جاؤ
(القرآن)

نماز انسان کو اللہ کے قریب ہوتا ہے۔

کائنات کی فطرت

اگر انسان اس کائنات پر غور کرے تو اسکو پتا چلتا ہے کہ کس طرح

SHAHZAD REGISTER

اس کائنات کی ہر چیز اللہ کی تسبیح
بیان کرتی ہے اور اس کے آگے سجدہ
کرتی ہے ہر چیز اپنے اپنے انداز میں
اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے اس کائنات
کی۔

"اور کوئی چیز بھی نہیں ہے جو حمد کے
ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو"
(القرآن)

حقیقی زندگی

نماز ہی حقیقی زندگی ہے۔
انبیاء کرام جو تعلیمات لے کر آئے ہیں اسے
قرآن میں زندگی سے تعبیر کیا گیا ہے جسے
کر تو سب جیتے ہیں لیکن اصل زندگی جسے
نور، اطمینان اور ایمان کے الفاظ میں
بیان کیا گیا وہ اللہ کی یاد سے ملتی ہے

"کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی،
اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب اللہ
کے لیے ہے" (القرآن)

اتحاد اور اتفاق کا ذریعہ

نماز سے مسلمانوں
کے درمیان اتحاد اور اتفاق کی فضا پیدا
کرتی ہے
اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی

Date ——— 20 ———
M T W T F S S

سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو۔
(القرآن)

دکھ درد بانٹنے اور حسن ظن کا ذریعہ

نماز

کمیونٹی سنٹر سے بڑھ کر دکھ درد بانٹنے کا ذریعہ ہے۔ نماز کے ذریعے سے مسلمانوں کا سماج بہت ساری اجتماعی برائیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ نماز کے ذریعے حسن ظن پیدا ہوتا ہے۔ اس میں انسان کو بس اپنی سوچ مثبت رکھنی پڑھتی ہے۔ اور اس کے بدلے میں اس کو اجر ملتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی دو دوست آپس میں بیٹھ کر بات کر رہے ہیں اور کوئی پاس سے گزرے اور یہ سوچے کہ یہ آپس میں کوئی بات کر رہے ہیں تو اس نے اچھا سوچا اور اسکا ثواب مل گیا اور اگر کوئی سوچے کہ وہ چوری کر رہے ہیں تو اس نے غلط گمان کیا اور اس کے نامہ اعمال میں یہ شیر لکھ دی گئی۔

اے ایمان والو بدگمانی سے بچو
بے شک بعض گمان گناہ ہوتے
ہیں۔
(القرآن)

خلاصہ بحث

نماز کے اثرات سے واضح ہے
کہ نماز صرف انفرادی نہیں ~~بالکل~~ بلکہ اجتماعی
طور پر نماز کا باقاعدہ نظام قائم کرنا چاہیے۔ نماز
کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنایا جائے
نماز کے اندر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک
نظم و ضبط دیا گیا ہے۔ لیکن ہم بحیثیت قوم
اس نظم و ضبط سے محروم ہیں۔